147971 ـ جب کسی عورت کا دودھ پیئے تو کیا اس عورت کا بیٹا دودھ پینے والے کی بیٹی کے لیے محرم بن جائیگا ؟

سوال

میرے سسر نے اپنی بہن کا چار سے زائد بار دودھ پیا ہے اس طرح وہ بہن کی اولاد کے لیے محرم ہے، کیونکہ وہ بھائی ہے اور اس کا دودھ بھی پیا ہے، میرا سوال یہ ہے کہ:

کیا میرے سسر کی اولاد بھی اپنی بہن کی اولاد کے لیے حرام ہونگے، اور کیا اس کی بیٹی یعنی میری بیوی کے لیے اس کی بہن کے ببیٹوں سے مصافحہ کرنا اور ان کے سامنے پردہ نہ کرنا جائز ہو گا یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر سسر نے اپنی بہن کا پانچ یا اس سے زائد بار پانچ رضعات دو برس کی عمر میں دودھ پیا ہو تو وہ اپنی بہن کا رضاعی بیٹا بن جائیگا، اور بہن کی اولاد اس کے رضاعی بہن بھائی بن جائیں گے، اور اس شخص کی اولاد کے چچا اور پھوپھی بن جائینگے، اس طرح ان کے مابین حرمت ثابت ہو جائیگی.

اس کی دلیل اللہ سبحانہ و تعالی کا درج ذیل فرمان ہے:

{ تم پر حرام کر دی گئی ہیں تمہاری مائیں، اور تمہاری بیٹیاں، اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری رضاعی مائیں اور تمہاری رضاعی بہنیں }النساء (23).

اس لیے بھائی کی بیٹی نسب سے بھی حرام ہے اور رضاعت میں حرام ہوگی کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" رضاعت سے بھی وہی حرام ہو جاتا ہے جو نسب سے حرام ہوتا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2645) صحیح مسلم حدیث نمبر (1447).

اس طرح رضاعت میں بھی بھائی کی بیٹی حرام ہو گی.

مستقل فتوى كميٹى كے علماء كرام كا كہنا ہے:

" اس رضاعت سے حرمت ثابت ہوگى جو دو برس كى عمر ميں ہو اور پانچ رضاعت يعنى پانچ بار يا اس سے زائد ہو، اس ليے اگر ان كى رضاعت اس شرط كے مطابق ہو تو وہ آپس ميں رضاعى بھائى ہونگے، اور ان ميں سے ہر ايك كى اولاد رضاعى بھائى كى اولاد كہلائيگى.... اس ليے دونوں ميں سے بھى كسى ايك كے ليے دوسرے كى بيٹى سے شادى كرنا حلال نہيں ہوگا؛ كيونكہ وہ اس كى رضاعى بھتيجى ہے " انتہى

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (21 / 116).

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ سے درج ذيل سوال كيا گيا:

ميں نے اپنے ماموں كے ساتھ اپنى نانى جان كا دودھ پيا ہے تو كيا ماموں كى بيٹياں مجھ سے پردہ كريں گى، يہ علم ميں رہے كہ ميں نے پانچ رضعات يعنى پانچ بار سے زائد دودھ پيا ہے ؟

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" اگر آپ نے اپنى نانى كا پانچ رضعات اور پانچ بار سے دودھ پيا ہے تو آپ اس رضاعى بيٹا ہيں، اور اس كى اولاد آپ كے رضاعى بہن بھائى بن جائيں گے، جب وہ آپ كے رضاعى بھائى بن گئے تو آپ ان سب كى بيٹيوں كے رضاعى چچا بن گئے اس بنا پر آپ كى بيٹيوں كے ليے آپ كے سب ماموؤں كے سامنے چہرہ ننگا كرنا جائز ہوگا " انتہى

ديكھيں: لقاء الباب المفتوح (40 / 8).

اس بنا پر آپ كى بيوى كے ليے اس عورت كے بيٹوں كے سامنے چہرہ اور اپنے بال ننگے كرنے اور ان سے مصافحہ كرنا جائز ہے؛ كيونكہ وہ ان كے رضاعى چچا ہيں.

واللہ اعلم